سیرت النبی

(خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

(1) فتح مکہ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فتح مکہ کے اسباب میں سے ہے:

(الف) مدینہ منورہ کی چراگاہ پر حملہ
(ب) بدر کے مقتولین کا انتقام
(ج) بنوخزاعہ پر حملہ
(د) قریش کے معاشرتی مفادات کا تحفظ

(ii) فتح مکہ کے موقع پر دارالامن قرار دیا گیا:

(الف) حضرت ابوسفیان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا گھر
(ب) حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا گھر
(ج) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا گھر
(د) حضرت عثمان بن طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا گھر

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اونٹنی کا نام ہے:

(الف) قصوا (ب) براق (ج) ناقہ (د) ذوالفقار

(iv) فتح مکہ کے موقعے پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے کفار کے لیے عام معافی کا اعلان علامت ہے:

(الف) صبر و تحمل کی (ب) عفو و درگزر کی (ج) سخاوت کی (د) ایثار و قربانی کی

(v) فتح مکہ کے موقعے پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے خانہ کعبہ کی چابی سپرد کی:

(الف) حضرت طلحہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے
(ب) حضرت طلحہ بن عبیداللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے
(ج) حضرت عثمان بن عفان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے
(د) حضرت عثمان بن طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) فتح مکہ کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: 10 رمضان المبارک 8 ہجری کو فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا۔

(ii) فتح مکہ کے موقع پر کن تین صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو لشکر کا امیر مقرر کیا گیا؟

جواب: (1) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ لشکر کے دائیں حصے کے امیر
(2) حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ لشکر کے بائیں حصہ کے امیر
(3) حضرت ابوعبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ پیدل لشکر کے امیر

(iii) فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عام معافی کا اعلان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جاؤ آج تم آزاد ہو، آج تم سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔

www.ilmkidunya.com

(iv) فتح مکہ کے موقع سے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو کیا سعادت حاصل ہوئی؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو یہ سعادت ملی کہ انھوں نے خانہ کعبہ کو تین سو ساٹھ بتوں سے پاک فرمایا:

(v) اس سبق میں ہمارے لیے کیا درس ہے؟

جواب: اس سبق میں ہمارے لیے درس ہے کہ ہم عفو و درگزر کا طریقہ اختیار کریں۔ اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو اُسے معاف کر دیں۔ خاص طور پر جب وہ ہمارے قابو چڑھ جائے تو اس کو کوئی سزا نہ دینا اور معاف کر دینا چاہیے۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) فتح مکہ کے اسباب بیان کریں۔

جواب: فتح مکہ کے اسباب جاننے کے لیے صلح حدیبیہ کی شرائط پر ایک نظر ڈالنا ہوگی۔ صلح حدیبیہ قریش مکہ اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے درمیان 6 ہجری کو ہوئی تھی۔ جس میں ایک معاہدہ تیار ہوا تھا۔ اس معاہدہ کی رُو سے دوسرے قبیلوں کو یہ حق حاصل تھا کہ وہ مسلمانوں یا قریش مکہ، جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ کر لیں۔

اس معاہدہ کے مطابق قبیلہ بنوخزاعہ نے مسلمانوں کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔ بنوخزاعہ مکہ مکرمہ کے نواح میں رہتے تھے۔ ایک دوسرا قبیلہ بنوبکر، اس نے قریش مکہ سے معاہدہ کر لیا۔ یہ بھی مکہ کے قریب رہتے تھے۔ بنوخزاعہ اور بنوبکر کے درمیان پرانی دشمنی چل رہی تھی۔

ایک رات بنوبکر نے بنوخزاعہ پر حملہ کر دیا۔ قریش نے بنوبکر کا ساتھ دیا اور ان کی بھرپور مدد کی۔ بنوخزاعہ نے حرم میں جا کر پناہ لی تو ان کو حرم میں بھی بنوبکر نے قتل کیا۔ بنوخزاعہ نے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے شکایت کی کہ ان پر بڑا ظلم ہوا ہے۔ اس کے جواب میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قریش مکہ کے سامنے تین شرطیں پیش کیں۔ خون بہا ادا کریں یا بنوبکر کی حمایت چھوڑ دیں یا معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کر دیں۔

جب قریش کے سامنے یہ شرائط پیش کی گئیں تو انھوں نے متکبرانہ انداز سے معاہدہ حدیبیہ توڑنے کی شرط منظور کر لی چونکہ معاہدہ امن ختم ہو گیا۔ مسلمانوں کے لیے اپنے حلیف بنوخزاعہ کی مدد کرنا لازم تھا کیونکہ وہ حلیف بھی تھے اور مظلوم بھی تھے۔ اس کے نتیجے میں 8 ہجری میں مکہ فتح ہو گیا۔ قریش کو شکست ہوئی۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1. **صلح حدیبیہ ہوا:**

(A) 2 ہجری (B) 4 ہجری (C) 5 ہجری (D) 6 ہجری

2. **بنوخزاعہ حلیف بنے:**

(A) مسلمانوں کے (B) قریش مکہ کے (C) بنوبکر کے (D) بنوسعد کے

3. **بنوبکر نے ساتھ دیا:**

(A) مسلمانوں کا (B) قریش کا (C) بنوخزاعہ کا (D) بنوثقیف کا

www.ilmkidunya.com

4. صلح حدیبیہ میں معاہدہ امن ہوا۔

(A) 5 سال کے لیے (B) 10 سال کے لیے (C) 15 سال کے لیے (D) 25 سال کے لیے

5. بنوخزاعہ پر حملہ کیا۔

(A) بنوبکر (B) بنوثعلب (C) بنوتمیم (D) انصار

6. بنوخزاعہ نے پناہ لی۔

(A) ابوسفیان کے گھر (B) حرم میں (C) ابوجہل کے گھر (D) ابولہب کے گھر

7. بنوخزاعہ کی شکایت پر قریش مکہ کو شرائط بھیجی گئیں۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

8. فتح مکہ کے موقع پر اسلامی لشکر افراد پر مشتمل تھا۔

(A) پانچ ہزار (B) دس ہزار (C) پندرہ ہزار (D) بیس ہزار

9. مکہ فتح ہوا۔

(A) پانچ ہجری (B) چھے ہجری (C) سات ہجری (D) آٹھ ہجری

10. مکہ پر حملہ کے وقت پرچم پاس تھا۔

(A) حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (B) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(C) حضرت ابوعبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (D) حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

11. خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ لشکر کی قیادت کر رہے تھے۔

(A) میمنہ (B) میسرہ (C) سنٹر (D) پچھلی جانب

12. حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اسلامی لشکر کی قیادت کر رہے تھے۔

(A) میمنہ (B) میسرہ (C) سنٹر (D) پچھلی جانب

13. حضرت ابوعبیدہ لشکر کی قیادت کر رہے تھے۔

(A) پیدل لشکر (B) میمنہ (C) میسرہ (D) پچھلی جانب

14. لشکر کے امیر کس جگہ مقرر کیے گئے۔

(A) مکہ مکرمہ (B) مرالظہران (C) حدیبیہ (D) منیٰ

15. فتح مکہ کے موقع پر اسلام قبول کیا۔

(A) ابوسفیان (B) بدیل بن ورقا (C) حکیم بن حزام (D) تینوں

16. فتح مکہ کے موقع پر اماں دی گئی۔

(A) جو ابوسفیان کے گھر پناہ لے (B) جو ہتھیار ڈال دے

(C) جو اپنے گھر کا دروازہ بند کرے (D) تینوں

17. فتح مکہ کے موقع پر اونٹنی پر سوار ہو کر کس سورت کی آیات، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پڑھ رہے تھے۔

(A) سورۃ الفاتحہ (B) سورۃ البقرہ (C) سورۃ الفتح (D) سورۃ الاخلاص

18. مکہ کے لوگوں کو معاف کرتے ہوئے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کس پیغمبر کے عفو و درگزر کا ذکر کیا۔

www.ilmkidunya.com

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(B) حضرت اسحاق علیہ السلام
(C) حضرت یعقوب علیہ السلام
(D) حضرت یوسف علیہ السلام

19. خانہ کعبہ میں کتنے بت تھے جو توڑے گئے۔

(A) دوسو (B) تین سو (C) تین سو ساٹھ (D) چار سو

20. خانہ کعبہ کے تین سو ساٹھ بتوں کو توڑنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

(A) حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ
(B) حضرت ابوعبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ
(C) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ
(D) حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ

اضافی مختصر سوالات

1. مسلمانوں اور قریش کے درمیان صلح حدیبیہ کب ہوئی؟

جواب: 6ہجری

2. بنوخزاعہ اور بنوبکر کس کے حلیف بنے۔

جواب: بنوخزاعہ مسلمانوں کے اور بنوبکر قریش کے

3. صلح حدیبیہ میں کتنے عرصہ تک جنگ نہ کرنے کا معاہدہ ہوا تھا۔

جواب: 10 سال

4. صلح حدیبیہ سے کتنا عرصہ بعد، بنوبکر نے بنوخزاعہ پر حملہ کیا۔

جواب: 18 ماہ بعد

5. بنوخزاعہ کی حمایت میں قریش کو کون سی شرائط میں سے ایک شرط قبول کرنے کے لیے کہا گیا؟

جواب: بنوخزاعہ کے مقتولوں کی دیت یعنی خون بہا ادا کریں۔ یا بنوبکر کی حمایت چھوڑ دیں۔ یا معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کر دیں۔

6. مرالظہران پر لشکر کی قیادت کس طرح تقسیم ہوئی؟

جواب: خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ (میمنہ) حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ (میسرہ)
حضرت ابوعبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ (پیدل لشکر)

7. فتح مکہ کے موقع پر مسلمانوں کے لشکر کا علم بردار کون تھا؟

جواب: حضرت زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ

8. فتح مکہ کے موقع پر قریش کی کون سی اہم شخصیات نے اسلام قبول کیا؟

جواب: ابوسفیان، بدیل بن ورقا اور حکیم بن حزام جیسی اہم قریشی شخصیات نے اسلام قبول کیا۔

9. فتح مکہ کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لشکر کو کیا ہدایات دیں؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص پناہ طلب کرے اسے پناہ دی جائے۔ عورتوں اور بچوں پر تلوار نہ اٹھائی جائے، جو شخص ابوسفیان کے گھر پناہ لے، اس کو بھی کچھ نہ کہا جائے۔ جو ہتھیار ڈال دیں یا اپنے گھر کا دروازہ بند کر لیں، ان سب کے لیے امان ہے۔

10. فتح مکہ کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر کس طرح کے جذبات غالب تھے؟

جواب: انتہائی عجز و انکسار کے جذبات غالب تھے۔ اس عجز و انکسار کی وجہ سے آپ کا سر مبارک اونٹنی کی کوہان کو چھو رہا تھا۔

www.ilmkidunya.com

11. آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عام معافی کا اعلان کن لفظوں میں فرمایا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ کے موقع پر ان الفاظ میں قریش کے لیے عام معافی کا اعلان فرمایا کہ میں آج تمھارے ساتھ اس سلوک کا اعلان کرتا ہوں جو میرے بھائی حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ جاؤ! آج تم سب آزاد ہو۔ آج تم سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔

12. آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حسن سلوک کا قریش پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ انتہائی متاثر ہوئے اور گروہ در گروہ آنے لگے اور مسلمان ہونے لگے۔

13. خانہ کعبہ کو کتنے بتوں سے صاف کیا گیا؟

جواب: 360 بتوں سے

14. آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بتوں کو کس طرح گراتے تھے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک لکڑی پکڑی ہوئی تھی جس سے بتوں کو گراتے جاتے تھے۔ اور اس آیت کی تلاوت فرماتے جاتے تھے:

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۝ (سورۃ بنی اسرائیل: 81)

15. ترجمہ لکھیں۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۝

جواب: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے۔

16. بیت اللہ کے اندر جا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کتنی رکعت نماز پڑھی؟

جواب: بیت اللہ کے اندر جا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دو رکعت نماز پڑھی۔

17. اس موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حجر اسود کو بوسہ دیا؟

جواب: جی ہاں اس موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حجر اسود کو بوسہ دیا۔

18. کعبہ کی چھت پر چڑھ کر کس نے اذان دی؟

جواب: حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے

19. فتح مکہ کے موقع پر لوگوں نے کتنی تعداد میں اسلام قبول کیا۔

جواب: 10 دن میں دو ہزار لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

20. مکہ مکرمہ کا امیر کون مقرر ہوا؟

جواب: عتاب بن اسید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(2) غزوۂ حنین

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) وادیٔ حنین کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ ہے:

(الف) بیس کلومیٹر (ب) تیس کلومیٹر (ج) چالیس کلومیٹر (د) پچاس کلومیٹر

www.ilmkidunya.com

(ii) وادی حنین میں آباد تھے:

(الف) بنونضیر و بنوقینقاع (ب) بنوقریظہ و بنوسلیم (ج) بنواوس وخزرج (د) بنوہوازن و بنوثقیف

(iii) غزوۂ حنین میں بکھرنے والوں کو آواز دے کر اکٹھا کرنے والے تھے:

(الف) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (ب) حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (د) حضرت زید بن حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

(iv) غزوۂ حنین کے دوران میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کفار مکہ پر پھینکی:

(الف) مٹھی بھر خاک (ب) زنجیر (ج) تلوار (د) زرہ

(v) غزوۂ حنین سے ہمیں سبق ملتا ہے:

(الف) توکُّل کا (ب) عفو درگزر کا (ج) کفایت شعاری کا (د) رواداری کا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) غزوۂ حنین میں حضرت ابوطلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کتنے کفار کو واصل جہنم کیا؟

جواب: 30 کفار کو

(ii) غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے کس طرح مسلمانوں کو پکارا؟

جواب: غزوہ حنین کے موقع پر اسلامی لشکر کفار کے اچانک حملے سے منتشر ہو گیا تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے فرمایا کہ مجاہدین کو پکاریں تو انھوں نے بلند آواز سے پکارا۔ بیعت رضوان والو! کہاں ہو؟

(iii) غزوۂ حنین کے موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: غزوۂ حنین کے موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے خود اکیلے ہی میدان میں ڈٹ گئے۔ آپ میدان جنگ میں خچر پر تھے جس کی رکاب حضرت ابوسفیان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اور لگام حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پکڑ رکھی تھی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رشاد فرما رہے تھے۔

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنَ عَبْدُ الْمُطَّلِبْ

ترجمہ:۔ میں نبی ہوں۔ اس میں کوئی جھوٹ نہیں میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔

(iv) قرآن مجید میں کن دو غزوات کا نام ذکر ہوا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ان دو غزوات کا نام ذکر ہوا ہے: (الف) غزوۂ بدر (ب) غزوۂ حنین

(v) غزوۂ حنین میں مسلمانوں کو کیا مالِ غنیمت حاصل ہوا؟

جواب: 6 ہزار جنگی قیدی، 24 ہزار اونٹ، 40 ہزار بکریاں، 4 ہزار اوقیہ چاندی۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) غزوۂ حنین میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس طرح شجاعت و استقامت کا مظاہرہ فرمایا؟ وضاحت کریں۔

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بڑے شجاع اور دلیر تھے۔ غزوۂ حنین بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کمال شجاعت اور استقامت کا مظاہرہ کیا۔ ہوا یوں کہ اس غزوہ میں مسلمانوں کے دشمن پہلے ہی کہیں چھپے ہوئے تھے اور مسلمانوں پر حملہ

www.ilmkidunya.com

کرنے کی منصوبہ بندی کر چکے تھے۔ جوں ہی مسلمان حنین پہنچے تو انھوں نے تیروں کی بارش کر دی جس کی وجہ سے اسلامی لشکر کے پاؤں اکھڑ گئے اور وہ منتشر ہو گئے۔

لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میدان جنگ میں ڈٹے رہے اور میدان جنگ سے نہیں بھاگے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میدان جنگ میں اپنے اور اپنے خچر پر سوار رہے۔ اس خچر کی رکاب کو حضرت ابوسفیان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے تھام رکھا تھا اور لگام کو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے تھام رکھا تھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خچر سے اترے اور دشمن کی طرف لڑنے کے لیے چل پڑے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دشمن کی لاتعداد فوج اور ان کی تیر اندازی کو خاطر میں ہی نہ لائے بلکہ ایک شجاع کی طرح یہ کہتے ہوئے آگے بڑھتے گئے۔

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدُ الْمُطَّلِبْ ترجمہ:۔ میں نبی ہوں۔ اس میں کوئی جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. وادی حنین کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ ہے:

(A) 20 کلومیٹر **(B)** 40 کلومیٹر (C) 45 کلومیٹر (D) 50 کلومیٹر

2. وادی حنین کی طرف سے چلنے سے پہلے فتح مکہ کے بعد مکہ میں مسلمانوں نے قیام کیا؟

(A) 9 دن **(B)** 19 دن (C) 25 دن (D) 30 دن

3. وادی حنین کی طرف جانے والے مسلمان لشکر کی تعداد تھی۔

(A) 12 ہزار (B) 15 ہزار (C) 20 ہزار (D) 25 ہزار

4. وادی حنین کی طرف اسلامی لشکر روانہ ہوا۔

(A) شوال 8 ہجری (B) محرم 8 ہجری (C) صفر 8 ہجری (D) ربیع الاوّل 8 ہجری

5. وادی حنین کے میدان جنگ میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سوار تھے۔

(A) گھوڑے پر **(B)** خچر پر (C) ہاتھی پر (D) اونٹ پر

6. غزوہ حنین میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خچر کی رکاب تھام رکھی تھی۔

(A) حضرت ابوہریرہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (B) حضرت زبیر رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

(C) حضرت ابوسفیان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (D) حضرت عباس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

7. غزوہ حنین میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خچر کی لگام تھام رکھی تھی۔

(A) حضرت ابوہریرہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (B) حضرت زبیر رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

(C) حضرت ابوسفیان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (D) حضرت عباس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

8. حضرت عباس بن عبدالمطلب رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے مسلمانوں کو پکارا؟

(A) مدینہ والو! کہاں ہو؟ (B) مکہ والو! کہاں ہو؟ **(C)** بیعت رضوان والو! کہاں ہو۔ (D) مسلمانو کہاں ہو۔

www.ilmkidunya.com

9. حضرت ابو طلحہ انصاری نے مشرک قتل کیے۔

(A) 10 (B) 20 (C) 30 (D) 40

10. غزوہ حنین میں قتل ہونے والے کفار کی کل تعداد تھی۔

(A) ایک سو سے زائد (B) دو سو سے زائد (C) تین سو سے زائد (D) چار سو

11. غزوہ حنین میں مسلمان شہید ہوئے۔

(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

12. غزوہ حنین میں دشمن گرفتار ہوئے؟

(A) تین ہزار (B) چار ہزار (C) پانچ ہزار (D) چھ ہزار

13. غزوہ حنین کے مال غنیمت میں شامل تھے۔

(A) 5 ہزار گھوڑے (B) 15 ہزار گھوڑے (C) 18 ہزار گھوڑے (D) 24 ہزار گھوڑے

14. غزوہ حنین میں مال غنیمت میں حاصل ہونے والی بکریوں کی تعداد تھی۔

(A) 10 ہزار (B) 20 ہزار (C) 30 ہزار (D) 40 ہزار

15. غزوہ حنین میں مال غنیمت میں حاصل ہونے والی چاندی کا وزن تھا۔

(A) چار ہزار (B) آٹھ ہزار (C) بارہ ہزار (D) سولہ ہزار

16. آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غزوہ حنین کا مال غنیمت مجاہدین میں تقسیم کرنے سے پہلے انتظار کیا۔

(A) ایک ہفتہ (B) دو ہفتے (C) تین ہفتے (D) چار ہفتے

اضافی مختصر سوالات

1. مکہ مکرمہ میں کتنے روز آرام کے بعد حنین کی طرف اسلامی لشکر روانہ ہوا؟

جواب: 19 دن

2. وادی حنین میں کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: وادی حنین میں بنو ہوازن اور بنو ثقیف آباد تھے۔

3. بنو ہوازن اور بنو ثقیف کا رویہ اسلام کے بارے میں کیا تھا؟

جواب: یہ قبائل بڑے مغرور تھے۔ مسلمانوں کے خلاف تھے۔ بت پرست تھے۔ مسلمانوں کی طاقت سے حسد کرتے تھے۔

4. فتح مکہ کے بعد مسلمانوں کے بارے میں بنو ہوازن اور بنو ثقیف کا کیا رویہ تھا؟

جواب: یہ دونوں قبائل طاقتور اور مضبوط قبائل تھے۔ فتح مکہ کے بعد انھوں نے آس پاس کے قبیلوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ یہ سب مل کر مکہ مکرمہ پر حملہ کرنے والے تھے۔

5. نبی کریم خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کب اور کتنا لشکر لے کر حنین کی طرف چلے؟

جواب: شوال کا مہینہ تھا اور 8 ہجری تھا۔ اسلامی لشکر 12000 افراد پر مشتمل تھا۔

6. کثرت تعداد دیکھ کر بعض نئے ہونے والے مسلمانوں کے ذہن میں کیا خیال پیدا ہوا؟

جواب: ان کے ذہن میں خیال پیدا ہوا کہ آج کوئی طاقت انھیں شکست نہیں دے سکتی۔ اس پر وہ اترانے لگے۔

7. جنگ کا آغاز کیسے ہوا؟

جواب: مسلمان جب میدان جنگ پہنچے تو دشمن پہلے ہی جنگ کی منصوبہ بندی کر کے بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے اچانک مسلمانوں پر حملہ کر دیا اور تیروں کی بارش کر دی۔

www.ilmkidunya.com

جس کی وجہ سے شروع میں مسلمانوں کے پاؤں لڑکھڑا گئے۔

8. آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے کلمات کا ترجمہ بتائیں۔

اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

جواب: ترجمہ:۔ میں نبی ہوں۔ اس میں کوئی جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

9. غزوۂ حنین میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کون سا معجزہ سامنے آیا؟

جواب: لڑائی کی شدت دیکھ کر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مٹھی بھر خاک اٹھائی اور کفار کی طرف پھینکی۔ وہ مٹھی بھر خاک دشمن کے ہر شخص کی آنکھ میں چلی گئی۔ جس سے دشمن کی صفیں بکھر گئیں اور وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔

10. کیا غزوۂ حنین میں فرشتوں کے ذریعے بھی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد فرمائی؟

جواب: جی ہاں اس غزوہ میں بھی غزوہ بدر کی طرح فرشتوں نے مدد کی تھی۔

11. کفار کا اس جنگ میں کتنا جانی نقصان ہوا؟

جواب: تین سو سے زائد ہلاک ہوئے۔

12. اس جنگ میں مسلمانوں کے کتنے لوگ شہید ہوئے؟

جواب: مسلمانوں کے چار افراد شہید ہوئے۔

13. آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مالِ غنیمت تقسیم کرنے میں انتظار کیوں کیا؟

جواب: غزوہ حنین میں بہت سا مالِ غنیمت ہاتھ آیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ مال مجاہدین میں فوراً تقسیم نہ کیا بلکہ دو ہفتے گزر گئے۔ آپ انتظار فرماتے رہے کہ شاید بنو ہوازن اسلام قبول کر لیں اور یہ مالِ غنیمت ان کو واپس کر دیا جائے۔

14. کیا بنو ہوازن نے اسلام کیا؟

جواب: نہیں انھوں نے اسلام قبول نہ کیا تو مالِ غنیمت مجاہدین میں تقسیم کر دیا گیا۔

15. غزوۂ حنین کے بعد وہاں کے لوگ ایمان لائے؟

جواب: جی ہاں کئی قبائل نے اسلام قبول کیا۔

16. لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ (سورۃ التوبۃ:25)

جواب: یقیناً اللہ تمھاری مدد کر چکا ہے بہت سے مواقع پر اور (خصوصاً) حنین کے دن بھی۔ جب کہ تمھاری کثرت نے تمھیں ناز میں مبتلا کر دیا تھا تو وہ (کثرت) تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین تم پر (اپنی) وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی پھر تم نے پیٹھ پھیر کر (میدان سے) رُخ پھیر لیا۔

(3) عالم الوفود

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) عالم الوفود سے مراد ہے:

(الف) وفود کا سال (ب) وفود کا دن (ج) وفود کی صدی (د) وفود کا مہینا

(ii) بنی تمیم کے سامنے نبی کریم خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بطور خطیب کس شخصیت کو پیش کیا؟

(الف) حضرت ثابت بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (ب) حضرت حسان بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(ج) حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (د) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(iii) نبی کریم خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہونے والے وفود کو ٹھہرایا جاتا تھا:

(الف) مسجد نبوی میں (ب) مسجد قبا میں

(ج) حضرت ایوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گھر (د) سرائے میں

(iv) وفد بنی تمیم کی قیادت کر رہا تھا:

(الف) اقرع بن حابس (ب) مالک بن فہر (ج) عبداللہ بن ابی (د) اشج

(v) وفد عبدالقیس کے سردار اشج میں دو نمایاں خوبیاں تھیں:

(الف) حلم اور وقار (ب) رواداری اور بردباری (ج) صبر و تحمل (د) انکسار و تواضع

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) عام الوفود کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

جواب: عام الوفود کا معنی وفدوں والا سال ہے۔ یہ وہ سال ہے جس میں عرب سے بہت سے وفد آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے ملنے آئے۔ یہ فتح مکہ اور غزوۂ حنین کے بعد کا سال ہے۔

(ii) وفد عبدالقیس کے سردار کا نام لکھیں۔

جواب: وفد عبدالقیس کے سردار کا نام منذر بن عائذ تھا اور لقب اشج تھا۔

(iii) وفد عبدالقیس کے بارے میں نبی کریم خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کون سی دعا فرمائی؟

جواب؛ دعا کے الفاظ یہ تھے: ''اے اللہ! عبدالقیس والوں کی بخشش فرما۔''

(iv) وفد عبدالقیس کے سردار نے نبی کریم خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضری سے پہلے کیا اہتمام کیا؟

جواب: اس سردار نے حاضری سے پہلے غسل کیا، عمدہ اور پاکیزہ کپڑے پہنے اور حلم و وقار کے ساتھ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضری دی۔

(v) وفد بنو تمیم کو بارگاہِ رسالت میں حاضری کے کیا آداب سکھائے گئے؟

جواب: بنو تمیم کا وفد مدینہ منورہ پہنچا۔ اس وقت آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قیلولہ یعنی آرام فرما رہے تھے۔ انھوں نے گھر سے باہر آوازیں لگانی شروع کیں۔ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بے آرام کیا۔ داخل ہونے کی اجازت طلب نہ کی تو ان کو آداب سکھائے گئے کہ اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو۔ آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) وفد بنی نجران کے بارگاہ رسالت میں حاضری کا احوال بیان کریں۔

جواب: عام الوفود کو جہاں دوسرے وفود آپ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے ملاقات کرنے آئے تھے۔ مثلاً وفد بنو تمیم اور وفد عبدالقیس۔ اسی طرح ایک وفد نجران کے علاقے سے بھی آیا تھا جس کو وفد نجران کہا جاتا ہے۔ نجران کے عرب عیسائی مذہب رکھتے تھے۔ یہ وفد 60 افراد پر مشتمل تھا۔ اس میں اس علاقے کے سردار، مدبر اور بڑے لوگ شامل تھے۔ مسیحی علماء بھی اس وفد میں شامل تھے۔

www.ilmkidunya.com

وفد نجران کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بڑی عزت دی۔ ان کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا اور وہیں ان کو ان کے طریقے کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی دی۔

یہ وفد دراصل اس غرض سے آیا تھا کہ ان سے مذہبی بحث کی جائے۔ چنانچہ مناظرہ میں اس وفد کے علماء نے عیسائی مذہب کے عقائد پیش کیے اور اس کے دلائل دیے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کو ہر دلیل کا رد کیا اور صحیح صورتِ حال ان کے سامنے رکھی۔ جب وہ نہ مانے تو اللہ تعالیٰ نے ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا۔ مباہلہ کا مطلب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کرے۔ ہر فریق اللہ تعالیٰ سے اپنے اوپر عذاب کی دعا کرتا ہے اگر وہ جھوٹا ہو۔

مباہلہ کے حکم کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم، حضرت فاطمہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا، حضرت حسن رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، حضرت حسین رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کو لے کر نجران کے وفد کے سامنے آگئے۔ جب ان کے پادریوں نے یہ روشن چہرے دیکھے تو مباہلہ سے بھاگ گئے۔ اور جزیہ دینا قبول کیا۔ پادریوں نے اپنے وفد والوں سے کہا کہ اگر تم ان سے مباہلہ کرو گے تو تمھارا نام و نشان دنیا سے مٹ جائے گا۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. عام کا معنی ہے:

(A) سال (B) مہینہ (C) رات (D) دن

2. عام الوفود کب آیا۔

(A) غزوہ احزاب کے بعد (B) غزوہ خیبر کے بعد (C) غزوہ موتہ کے بعد (D) فتح مکہ / غزوہ حنین کے بعد

3. بنو تمیم کا وفد کب آیا۔

(A) 6ہجری (B) 7ہجری (C) 8ہجری (D) 9ہجری

4. بنو تمیم کا سردار تھا۔

(A) اقرع بن حابس (B) منذر بن عائذ (C) ثاقب تمیمی (D) اشج

5. کس سورت میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضری کے آداب سکھائے گئے۔

(A) سورۃ الفاتحہ (B) سورۃ النساء (C) سورۃ البقرہ (D) سورۃ الحجرات

6. وفد بنو تمیم کے سامنے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کس کو اپنا شاعر بنا کر پیش کیا۔

(A) کعب بن زہیر (B) حسان بن ثابت رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (C) زبیر بن ابی سلمی (D) نابغہ ذبیانی

7. اقرع بن حابس کس وفد کے سردار تھے۔

(A) وفد بنو تمیم (B) وفد نجران (C) وفد عبد القیس (D) وفد بنو ہوازن

8. وفد بنو تمیم کی حاضری کا مقصد کیا تھا۔

(A) مال غنیمت کی واپسی (B) قیدیوں کی آزادی (C) ایمان لانا (D) تعلیم و تربیت

www.ilmkidunya.com

9. وفد نجران مشتمل تھا۔

(A) چالیس افراد پر (B) پچاس افراد پر (C) ساٹھ افراد پر (D) نوے افراد پر

10. وفد نجران میں سرداروں کی تعداد کتنی تھی۔

(A) 10 (B) 12 (C) 14 (D) 16

11. مباہلہ کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ آئے۔

(A) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (B) حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

(C) حضرت امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ و حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (D) چاروں

12. وفد عبدالقیس میں کتنے آدمی تھے۔

(A) دس (B) پندرہ (C) بیس (D) تیس

13. وفد عبدالقیس کا سردار تھا۔

(A) منذر بن عائذ (B) اقرع (C) اقرع بن حابس (D) اسلم تمیمی

14. حُرمت والے مہینے ہیں۔

(A) ذوالقعدہ (B) ذوالحجہ (C) محرم، رجب (D) C،B،A

15. عبدالقیس کا وفد کتنے دن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس ٹھہرا رہا۔

(A) 10 دن (B) 15 دن (C) 20 دن (D) 30 دن

اُسوۂ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اور ہماری زندگی

(1) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن اور جوانی

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تاریخ پیدائش ہے:

(الف) 18 اپریل 571ء (ب) 22 اپریل 571ء (ج) 24 اپریل 571ء (د) 26 اپریل 571ء

(ii) دادا جان حضرت عبدالمطلب کے انتقال کے وقت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک تھی:

(الف) چھے سال (ب) آٹھ سال (ج) دس سال (د) بارہ سال

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن میں عرب میں قحط پڑا تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا کیا؟

(الف) امداد کے طور پر غلہ دیا (ب) اللہ تعالیٰ سے ان کے حق میں دعا کی

(ج) دعا کے دوران میں آسمان کی طرف انگلی اٹھائی (د) زم زم کے کنویں پر گئے

www.ilmkidunya.com

(iv) **جس معاہدے کو حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب قرار دیا:**

(الف) میثاقِ مدینہ (ب) صلح حدیبیہ (ج) حلف الفضول (د) مؤاخاتِ مدینہ

(v) **حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی بہن کا اسمِ گرامی ہے:**

(الف) حضرت شیما رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا (ب) حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا

(ج) حضرت ثُوبیہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا (د) حضرت اُمِّ ایمن رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟**

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش مکہ مکرمہ میں 12 ربیع الاوّل بروز پیر بمطابق 22 اپریل 571ء میں ہوئی۔

(ii) **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی ماں ہیں۔ ان کا یہ شرف بہت بڑا ہے۔ بنو سعد قبیلے سے آپ کا تعلق تھا۔ چار سال تک انھوں نے اپنے گاؤں میں لے جا کر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنا دودھ پلایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے رضاعی بہن بھائیوں کے ساتھ کریاں چرانے جایا کرتے تھے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اپنے بچوں سے بھی زیادہ خیال رکھتی تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی ان سے بہت پیار کرتے تھے اور آپ کا احترام کرتے تھے۔

(iii) **حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کون سا دوسرا رشتہ تھا؟**

جواب: حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا اور رضاعی بھائی تھے۔

(iv) **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا بہن بھائیوں کے ساتھ حسنِ سلوک تحریر کریں۔**

جواب: نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کیا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سگے بہن بھائی تو نہ تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے رضاعی بہن بھائی تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان سے بڑا اچھا سلوک کرتے تھے۔ اُن کے ساتھ مل کر بکریاں چراتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی بہن شیما جو حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیٹی تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے بہت پیار کرتی تھیں۔

غزوۂ حنین میں حضرت شیما بھی قیدیوں میں شریک تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ان کا بہت احترام کیا۔ چادر بچھائی اور بٹھایا اور کہا، بہن مانگو تمھیں دیا جائے گا۔ قیدیوں کی سفارش کرو انھیں تمھاری وجہ سے امان دی جائے گی۔ انھوں نے سفارش کی ان کی سفارش پر تمام قیدیوں کو آزاد کر دیا گیا۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کی روشنی میں دوسروں کی راحت رسانی اور خدمتِ خلق پر نوٹ لکھیں۔**

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس دنیا میں رحمت بن کر تشریف لائے۔ اس سے ظاہر ہے کہ راحت رسانی اور خدمتِ خلق آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امتیازی صفت تھی۔

www.ilmkidunya.com

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بچپن ہی سے خدمت خلق اور خلق کے لیے راحت رسانی کرتے تھے۔ الملل والنحل 37 صفحہ 249 پر ایک واقعہ درج ہے جو اس دعوے کی دلیل ہے:

''ایک دفعہ عرب میں سخت قحط پڑ گیا تو سرداران عرب، کعبہ کے متولی حضرت ابو طالب کے پاس آئے انھوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ساتھ لیا۔ حرم میں دیوار کعبہ سے ٹیک لگا کر بٹھا دیا اور دعا مانگنے میں مشغول ہو گئے۔ دعا کے دوران حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی انگلی مبارک کو آسمان کی طرف اٹھا دیا۔ ایک دم چاروں طرف سے بدلیاں نمودار ہوئیں اور فوراً ہی اس زور کی بارش برسی کہ زمین سیراب ہو گئی۔ جنگلوں اور میدانوں میں ہر طرف پانی ہی پانی نظر آنے لگا۔ چٹیل میدانوں کی زمینیں سر سبز و شاداب ہو گئیں اور قحط ختم ہو گیا۔

حلف الفضول نامی معاہدے میں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شرکت راحت رسانی اور خدمت خلق کی عظیم مثال ہے کیونکہ اس معاہدے میں طے ہوا تھا۔

(i) ملک سے بدامنی دور کریں گے۔

(ii) مظلوموں، مسافروں اور غریبوں کی حفاظت کریں گے اور ان کی مدد کریں گے۔

(iii) کسی غاصب یا ظالم کو مکہ میں رہنے نہیں دیں گے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. حضرت سیدہ آمنہ کی وفات کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک تھی:

(A) چار سال (B) چھے سال (C) آٹھ سال (D) دس سال

2. آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رضاعت کے لیے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ٹھہرے۔

(A) چار سال (B) چھے سال (C) آٹھ سال (D) دس سال

3. حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق تھا۔

(A) بنو سعد (B) بنو ذبیان (C) بنو تمیم (D) بنو نجار

4. حلف الفضول معاہدہ میں طے کیا گیا۔

(A) ملک سے بدامنی کو دور کریں گے (B) مسافروں، مظلوموں اور غریبوں کی حفاظت اور مدد کریں گے

(C) کسی ظالم یا غاصب کو مکہ میں رہنے نہیں دیں گے (D) تینوں

5. آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی بہن کا نام تھا۔

(A) حضرت شیما (B) حضرت خالدہ (C) حضرت ام ایمن (D) حضرت ثوبیہ

6. سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے تھے:

(A) ماموں (B) چچا (C) چچازاد (D) خالو

www.ilmkidunya.com

7. تجارت میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ شریک رہے۔

(A) حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) عمرو بن ہشام (C) ابوسفیان (D) قیس بن سائب مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

8. حجرِ اسود ہے۔

(A) مدینہ منورہ میں (B) مکہ مکرمہ میں (C) بیت المقدس میں (D) جدہ میں

9. ''میں نبی برحق ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔ میں عبدالمطلب جیسے سردار کا بیٹا ہوں۔'' یہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کہا۔

(A) غزوہ خیبر میں (B) فتح مکہ میں (C) غزوہ حنین میں (D) غزوہ تبوک میں

10. حضرت عبدالمطلب کا جب انتقال ہوا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک تھی۔

(A) چھے سال (B) آٹھ سال (C) دس سال (D) بارہ سال

اضافی مختصر سوالات

1. حضرت عبداللہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: حضرت عبداللہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد تھے۔ ان کا انتقال آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے دو ماہ پہلے ہو گیا تھا۔

2. آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ محترمہ کا کیا نام تھا۔

جواب: سیّدہ آمنہ

3. دادا کی وفات کے بعد کس شفیق چچا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی؟

جواب: حضرت ابوطالب

4. بچوں کی پرورش کے بارے میں اہل عرب کا کیا رواج تھا؟

جواب: اہل عرب جو شہروں میں رہتے تھے۔ وہ اپنے بچوں کی رضاعت دیہاتوں میں کراتے تھے تاکہ بچے کی صحت اچھی رہے۔

5. آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیہات میں اپنے ساتھ کون لے گیا؟

جواب: یہ سعادت حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حاصل ہوئی۔ بنو سعد قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں۔

6. حضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس چار سال کا عرصہ کیسے گزارا؟

جواب: حضرت حلیمہ سعدیہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بہت خیال رکھا۔ اپنے بچوں سے بڑھ کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پیار کیا۔

7. حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایام طفولیت میں کیا دیکھا؟

جواب: وہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ گہوارے کے اندر چاند سے کھیلا کرتے تھے اور انگلی مبارک کے ساتھ جس طرف اشارہ فرمایا کرتے تھے چاند اس طرف جھک جایا کرتا تھا۔

8. آپ خَاتَمُ النَّبِیّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبان مبارک سے ادا ہونے والا پہلا کلام کیا تھا؟

جواب: یہ کلام اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء پر مبنی تھا۔

www.ilmkidunya.com

9. حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے گھر سے والدہ محترمہ کے گھر میں آئے تو کون خدمت کرتا تھا؟

جواب: اس زمانے میں حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنھا آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت کیا کرتی تھیں۔

10. مظلوموں کی راحت رسانی اور قیام امن کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس معاہدے میں شرکت کی؟

جواب: حلف الفضول میں

11. ایک دفعہ ایک عورت نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مدد کے لیے پکارا تو آپ نے کیا کیا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کی مدد فرمائی۔

12. کیا اس دور میں طہارت خانوں کا رواج تھا؟

جواب: نہیں عرب میں اس دور میں باقاعدہ طہارت خانوں کا رواج نہیں تھا۔

13. آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عفت وحیا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عفت وحیا کا پیکر تھے۔ یوں سمجھیے کہ پردہ دار کنواری لڑکی سے بھی زیادہ پردہ دار تھے۔ قضائے حاجت کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آبادی سے دور دراز نکل جاتے۔

14. آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بہن حضرت شیما آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کس طرح محبت کرتی تھیں؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی بہن بچپن میں گود میں لے کر کھلایا کرتی تھیں اور پنگھوڑے میں آپ کو لوریاں دیا کرتی تھیں۔

15. غزوۂ حنین میں حضرت شیما قیدیوں میں تھیں تعارف کروایا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کی کس طرح قدردانی کی؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کہا کہ جو مانگو گی دوں گا۔ قیدیوں کی سفارش کرو گی تو آزاد کر دوں گا۔ ان کی سفارش پر تمام قیدی چھوڑ دیے گئے۔

16. حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کب ہوئی؟

جواب: غزوہ احد میں

17. کس کی شہادت پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت غمگین ہوئے اور بعد ازاں کثرت سے ان کی قبر پر جایا کرتے تھے۔

جواب: حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

18. اعلانِ نبوت سے پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کون دوست تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ضماد بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوستوں میں سرفہرست تھے۔

19. آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا حسنِ معاملہ بتائیں؟

جواب: جب قریش مکہ حجر اسود کی تنصیب پر ایک دوسرے سے دست وگریباں ہو رہے تھے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حکمت و دانائی کی اور حسن معاملہ کام آیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سب کو فتنہ وفساد سے بچالیا۔ وہ اس طرح کہ حجر اسود کو ایک چادر میں رکھ کر ہر قبیلے کے معتبر افراد کو چادر پکڑنے کو کہا۔ جب تمام افراد نے چادر پکڑ لی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حجر اسود کو اٹھا کر اپنی جگہ پر نصب فرمایا۔

www.ilmkidunya.com

20. حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے چچا تھے اس کے علاوہ کیا رشتہ تھا؟

جواب: رضاعی بھائی بھی تھے۔

(2) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ذوقِ عبادت

www.ilmkidunya.com

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے عبادت میں میانہ روی کا حکم دیا۔

(الف) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو (ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو

(ج) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو (د) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو

(ii) جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے پاؤں مبارک میں عبادت کے دوران میں ورم آگئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

(الف) کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں (ب) کیا میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کروں

(ج) کیا میں اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کروں (د) کیا میں عبادت کا حق ادا نہ کروں

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے نماز کو قرار دیا:

(الف) آنکھوں کی ٹھنڈک (ب) آنکھوں کی روشنی (ج) آنکھوں کی چمک (د) دل کی روشنی

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ غارِ حرا تشریف لے جاتے تھے:

(الف) فرشتے سے ملاقات کے لیے (ب) تبلیغ کے لیے (ج) فضیلت کے لیے (د) یکسوئی کے لیے

(v) حدیث مبارک کے مطابق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ رات کس حصے میں سوتے تھے؟

(الف) ابتدائی حصے میں (ب) آدھی رات کو (ج) آخری حصے میں (د) فجر کے بعد

2- مختصر جواب دیں:

(i) اعلانِ نبوت سے پہلے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی عبادت گزاری کا کیا عالم تھا؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اعلانِ نبوت سے پہلے بھی بے حد عبادت کرتے تھے۔ غارِ حرا میں وہ عبادت کرنے جاتے تھے تاکہ یکسوئی حاصل ہو۔

(ii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ عبادت کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟ ایک مثال دیں۔

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گزرتا تھا۔ ہر وقت عبادت میں مصروف و مشغول رہتے تھے۔ قرآن مجید کی تلاوت کا بڑا شوق تھا۔ فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نفلی روزے بھی کثرت سے رکھتے تھے۔ نماز میں کثرتِ قیام کی وجہ سے پاؤں مبارک میں ورم آجاتے۔ عرض کیا گیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اتنی تکلیف برداشت کرتے ہیں حالانکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ گناہوں سے پاک ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔"

(iii) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رات کی عبادت کا کیا معمول بیان فرمایا ہے؟

جواب: اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رات کی عبادت کا معمول یہ بتایا ہے کہ رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے۔ پھر اُٹھ کر قیام کرتے اور سحری کرتے اور سحری کے قریب وتر پڑھتے، پھر اپنے بستر پر تشریف لاتے۔ پھر جب اذان سنتے تو تیزی سے اُٹھ پڑتے۔

(iv) عبادات میں اعتدال اور میانہ روی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عبادات میں اعتدال اور میانہ روی کا مطلب ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی صحت اور ضرورتوں کا بھی خیال رکھے۔

(v) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عبادت میں میانہ روی کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنھما کو کیا نصیحت کی؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بہت عبادت کرتے تھے۔ رات بھر عبادت کرتے۔ دن میں روزے رکھتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کو نصیحت فرمائی: عبادت بھی کرو اور آرام بھی، روزے بھی رکھو اور کھاؤ پیو بھی، کیوں کہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے۔ تم سے ملاقات کے لیے آنے والوں کا بھی تم پر حق ہے۔ بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ذوقِ عبادت اور خشوع وخضوع پر روشنی ڈالیں؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ذوقِ عبادت اعلیٰ درجے کا تھا۔ عبادت نہایت خشوع وخضوع سے کیا کرتے تھے۔ اعلانِ نبوت سے پہلے غارِ حرا میں چلے جاتے اور یکسوئی سے عبادت کرتے۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہتے۔ نمازیں بڑے اہتمام سے ادا کرتے۔ قرآن مجید کی تلاوت کا بڑا شوق تھا۔ دوسروں سے بھی قرآن مجید کی تلاوت بڑے شوق سے سنتے۔ فرض روزے رکھتے۔ نفل روزے بھی رکھتے۔ اتنی عبادت کرتے کہ لمبے قیام کی وجہ سے پاؤں مبارک سُوج جاتے۔ نماز کو آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیتے تھے۔

رات کو عبادت کا معمول اس طرح تھا:

رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے۔ سحری کے قریب وتر پڑھتے تھے۔ پھر بستر پر تشریف لاتے۔ فجر کی اذان پر پھر اُٹھ جاتے۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خوب عبادت کرتے اور گھر والوں کو بھی عبادت کے لیے جگاتے۔

(ii) دین اسلام نے عبادات میں میانہ روی اور اعتدال کے بارے میں کیا احکام دیے ہیں؟

جواب: میانہ روی اور اعتدال کا مطلب ہے نہ زیادہ نہ کم بلکہ درمیان میں چلنا۔ اسلام نے ایک اصول دیا ہے کہ یہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا۔ معاملات میں بہترین معاملات وہ ہیں جن میں میانہ روی ہو۔

یہاں تک کہ اسلام نے عبادات میں بھی میانہ روی کا حکم دیا ہے یعنی ایسا نہ ہو کہ عبادات میں اتنی مشغولیت ہو جائے کہ حقوق العباد بھی فراموش کر دیے جائیں۔ میانہ روی کا یہ مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کی جائے اور اسکے بندوں کے حقوق بھی ادا کیے جائیں اور اپنی صحت کا بھی خیال رکھا جائے یعنی آرام وغیرہ کیا جائے۔ نیند بھی لی جائے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما عبادت میں اعتدال اور میانہ کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان کی عبادات کا یہ حال معلوم ہوا تو ان کو نصیحت کی۔ وہ نصیحت عبادت میں اعتدال اور میانہ روی کا پیمانہ ہونا چاہیے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ کیا یہ خبر صحیح ہے کہ تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن میں روزے رکھتے ہو

www.ilmkidunya.com

انھوں نے ہاں میں جواب دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سے فرمایا: ایسا نہ کرو، عبادت بھی کرو اور آرام بھی۔ روزے بھی رکھو اور کھاؤ پیو بھی۔ کیونکہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمھاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے، تم سے ملاقات کے لیے آنے والوں کا بھی تم پر حق ہے، بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. اعلانِ نبوت سے پہلے عبادت کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تشریف لے جاتے تھے۔

(A) غارِ حرا (B) غارِ ثور (C) جبل احد (D) صفا مروہ

2. غارِ حرا میں پہلی وحی لے کر آئے۔

(A) حضرت اسرافیل علیہ السلام (B) حضرت جبرائیل علیہ السلام

(C) حضرت عزرائیل علیہ السلام (D) حضرت میکائیل علیہ السلام

3. اعتدال سے عبادت کرنے کی وصیت فرمائی:

(A) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (B) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

(C) ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (D) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

4. حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ زیادہ عبادت کرتے تھے رمضان کے:

(A) پہلے عشرے میں (B) دوسرے عشرے میں (C) پہلے دوسرے عشرے میں (D) آخری عشرے میں

5. کثرتِ عبادت سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے:

(A) سر میں درد ہوتا تھا (B) پاؤں میں ورم آجاتا تھا (C) کمر جھکنے لگتی تھی (D) ہاتھ سوج جاتے تھے

6. تمام عبادات میں اشرف عبادت ہے:

(A) نماز (B) روزہ (C) حج (D) زکوٰۃ

7. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آنکھوں کی ٹھنڈک کہا:

(A) نماز کو (B) روزے کو (C) حج کو (D) زکوٰۃ کو

8. آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رات کی عبادت کے معمول کے بارے میں روایت کی:

(A) اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (B) اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

(C) اُم المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (D) اُم المومنین حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

9. آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آخری عشرے میں گھر والوں کو عبادت کے لیے اٹھاتے۔

(A) شعبان (B) رمضان (C) شوال (D) ذی قعد

www.ilmkidunya.com

10. غارِ حرا میں نازل ہوئی:

(A) پہلی وحی (B) دوسری وحی (C) تیسری وحی (D) چوتھی وحی

اضافی مختصر سوالات

1. کیا نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اعلانِ نبوت سے پہلے بھی عبادت کیا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں اعلانِ نبوت سے پہلے بھی عبادت کیا کرتے تھے۔

2. اعلانِ نبوت سے پہلے کہاں جا کر عبادت کرتے تھے؟

جواب: غارِ حرا میں عبادت کیا کرتے تھے۔

3. غارِ حرا میں عبادت کیوں کیا کرتے تھے؟

جواب: وہاں خاموشی اور یکسوئی کی وجہ سے عبادت کیا کرتے تھے۔

4. پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب: پہلی وحی غارِ حرا میں نازل ہوئی۔

5. پہلی وحی لے کر کون آیا؟

جواب: اللہ کا معزز فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام

6. کیا آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں قرآن مجید کی تلاوت سے خاص شغف تھا۔

7. کیا آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نفلی روزے رکھتے تھے؟

جواب: فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نفلی روزے بھی رکھتے تھے۔

8. کثرتِ عبادت کی وجہ سے کیا ہوتا تھا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاؤں مبارک پر ورم آ جاتا تھا۔

9. اشرف و افضل عبادت کون سی ہے؟

جواب: نماز تمام عبادات میں اشرف و افضل عبادت ہے۔

10. آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس عبادت کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کہا؟

جواب: نماز کو

11. رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عبادت کا کیا حال ہوتا؟

جواب: رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خود بھی عبادت کے لیے کمر بستہ ہو جاتے اور گھر والوں کو بھی عبادت کے لیے جگاتے تھے۔

12. دینِ اسلام میں عبادت میں میانہ روی کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عبادت میں میانہ روی یہ ہے کہ عبادت بھی کی جائے اور آرام بھی کیا جائے اور بیوی بچوں کے لیے بھی وقت نکالا جائے۔ حقوق العباد بھی ادا کیے جائیں۔

13. عبادت میں اعتدال کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس کو وصیت کی؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وصیت کی۔

www.ilmkidunya.com

14. کیا ہمارے جسم کا بھی ہم پر حق ہے؟

جواب: جی ہاں ہمارے جسم کا بھی ہم پر حق ہے۔

15. کیا ہماری آنکھوں کا بھی ہم پر حق ہے؟

جواب۔ جی ہاں ہماری آنکھوں کا بھی ہم پر حق ہے۔

(3) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سخاوت وایثار

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سخاوت سے مراد ہے:

(الف) کھلے دل سے خرچ کرنا (ب) فضول خرچی کرنا (ج) منع کرنا (د) روک لینا

(ii) علمی سخاوت سے مراد ہے:

(الف) کسی کو علمی بات سمجھانا (ب) کسی پر مال خرچ کرنا (ج) کسی کو وقت دینا (د) تیمارداری کرنا

(iii) یتیموں کی پرورش کرنا اور عوامی فلاح و بہبود کے کام انجام دینا کہلاتا ہے:

(الف) صبر و تحمل (ب) سخاوت وایثار (ج) عفو و درگزر (د) رواداری

(iv) انصاری میزبان نے مہمان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(الف) خود بھوکے رہے اور اس کو کھلایا (ب) بچوں کے ساتھ اسے کھانا کھلایا

(ج) اسے مال و دولت عطا کیا (د) اسے کھجوریں عطا کیں

(v) غزوہ تبوک کے موقعے پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں پیش کیا:

(الف) گھر کا سارا مال (ب) 1100 اونٹ (ج) گھر کا آدھا مال (د) 1000 دینار

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) سخاوت وایثار سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اللہ کے بندوں پر مال و دولت خرچ کرنا سخاوت ہے۔ ایثار کا معنی یہ ہے کہ اس چیز کی خود کو ضرورت ہے لیکن پھر بھی سخاوت کرے۔

(ii) سخاوت کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان بیان کریں۔

جواب: وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ (سورۃ الحشر آیت: 9)

(iii) انصاری صحابی کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مہمان کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: انصاری صحابی حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مہمان کو اپنے گھر لے آئے لیکن کھانے کے لیے بہت کم کھانا تھا صرف بچوں کے لیے تھا۔ انھوں نے بیوی سے کہا بچوں کو بہلا پھسلا کر سلا دو اور جب مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور اس پر ظاہر کرنا کہ ہم بھی کھا رہے ہیں۔ اُس طرح مہمان نے پیٹ بھر کر کھا لیا۔ جب صبح ہوئی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھاری رات مہمان کی ضیافت سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوا ہے۔

(iv) سخاوت کی مالی، بدنی اور علمی صورتوں کی وضاحت کریں۔

جواب: **سخاوت کی مالی صورت:۔**

کسی ضرورت مند کو مال پیسہ دے کر مدد کرنا، مالی سخاوت ہے۔

سخاوت کی بدنی صورت:۔

کسی بیمار، بوڑھے اور کمزور شخص کو اٹھانے بٹھانے میں مدد کرنا، ان کی بیمار پُرسی کرنا سخاوت کی بدنی صورت ہے۔

سخاوت کی علمی صورت:۔

علم کی بات اس شخص کو بتانا جو واقف نہیں، یہ سخاوت کی علمی صورت ہے۔

(v) غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنا مال نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں پیش کیا؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سامانِ جہاد سے لدے سینکڑوں اونٹ اور اشرفیاں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں پیش کیں۔

سوال نمبر 3: سیرت طیبہ سے سخاوت مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: سخاوت کا مطلب ہوتا ہے دوسروں کی مالی مدد کرنا، اس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مطلوب ہوتی ہے۔ سیرت طیبہ میں اس کے کئی نمونے ملتے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کوئی بھی سوال کرتا، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کو نوازتے۔ ایک دفعہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ سوال کرنے والے کو عطا کر دیا۔ وہ سائل ایک بڑا ریوڑ لے کر اپنی قوم کی طرف آیا۔

اگر کسی نے سوال کیا کہ میں بھوکا ہوں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فوراً اس کے کھانے کا انتظام کرتے۔ اگر کچھ گھر میں نہ ہوتا تو کسی صحابی سے کہتے کہ اس مہمان کو لے جاؤ اور کھلاؤ۔ غرض مایوس نہیں کرتے تھے۔

سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ادھار لے کر بھی ضرورت مند کی ضرورت پوری کر دیتے تھے۔ شمائل ترمذی: 338 میں مذکور ہے کہ ایک سائل سے فرمایا: اس وقت میرے پاس کوئی شے نہیں۔ ہاں تم میری ضمانت پر اپنی مطلوبہ اشیاء خرید لو جب ہمارے پاس کچھ آ جائے گا تو ہم اس کی قیمت ادا کر دیں گے۔

www.ilmkidunya.com

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. غزوۂ تبوک ہوا۔

(A) 7 ہجری (B) 8 ہجری (C) 9 ہجری (D) 10 ہجری

2. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ تبوک میں مال دیا:

(A) اپنا آدھا مال (B) اپنا ایک تہائی مال (C) پنا ایک چوتھائی مال (D) اپنا سارا مال

3. جس شخص کی میزبانی سے اللہ تعالیٰ خوش ہوا وہ تھا۔

(A) انصاری (B) مہاجر (C) مصری (D) شامی

4. جس شخص کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بکریاں عطا کیں اُس نے قبیلے سے جا کر کہا:

(A) تم بھی بکریاں لے آؤ (B) بکریاں اچھی ہیں (C) اسلام لے آؤ (D) اچھے انسان ہو

5. علمی سخاوت کی جاتی ہے:

(A) مال سے (B) سونے چاندی سے (C) معلومات دینے سے (D) راستہ پار کروانے سے

اضافی مختصر سوالات

1. سخاوت کے مختلف طریقے تحریر کریں۔

جواب: غرباء کو کھانا کھلانا، یتیموں مسکینوں کی پرورش کرنا، بیوگان کی مالی مدد کرنا، عوامی بہبود کے کام کرنا۔

2. درج ذیل آیت کا ترجمہ لکھیں۔ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ (سورۃ الحشر آیت: 9)

جواب: ترجمہ: اور وہ اپنے آپ پر انھیں ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انھیں شدید حاجت ہو۔

3. سخی اور کنجوس میں کیا فرق بتایا گیا؟

جواب: سخی اللہ تعالیٰ سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے۔ کنجوس اللہ تعالیٰ سے دور ہے اور لوگوں سے بھی دور ہے۔

4. آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ضرورت مندوں کو کثیر مال سے نوازتے تھے۔ مثال دیں۔

جواب: ایک ضرورت مند کو صدقے کے مال سے اتنی بکریاں دینے کا حکم دیا کہ دو پہاڑوں کے درمیان کو بھر دیتیں۔

5. انصاری نے کس طرح مہمان نوازی کی؟

جواب: گھر میں تھوڑا سا کھانا تھا۔ رات کا وقت تھا۔ بچوں کو بہلا پھسلا کر سُلا دیا گیا اور خود چراغ بجھا کر کھانے کا انداز اختیار کیے رکھا لیکن مہمان کو کھانا کھلایا۔

6. سائل کو دینے کے لیے کچھ نہ ہوتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کیا کرتے؟

جواب: ادھار لے کر اس کی حاجت پوری کر دیتے۔

www.ilmkidunya.com

7. غزوۂ تبوک میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لشکر کی تیاری میں حصہ لینے والوں کو کیا خوش خبری سنائی؟
جواب: جنت کی خوش خبری

8. حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنا مال لائے؟
جواب: گھر کا سارا اثاثہ لے آئے۔

9. حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ تبوک میں لشکر کی تیاری کے لیے کیا لائے؟
جواب: گھر کا آدھا سامان

10. حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ تبوک میں لشکر کی تیاری کے لیے کیا لائے؟
جواب: سینکڑوں اونٹ اور اشرفیاں

11. اہل بیت اطہار کی سخاوت کیسی تھی؟
جواب: اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم سخاوت اور ایثار میں قربانی کا اعلیٰ نمونہ تھے۔

12. حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قربانی و ایثار کا کوئی واقعہ تحریر کریں؟
جواب: ایک بار حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزے سے تھے۔ افطار کے وقت سائل نے دروازے پر دستک دی اور کہا کہ وہ بھوکا ہے۔ تو سب کچھ اس کو عطا کر دیا اور خود پانی سے روزہ افطار کیا۔

13. سخاوت کا کیا مطلب ہے؟
جواب: سخاوت کا معنی کھلے دل سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔

www.ilmkidunya.com